السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صوفیہ کا یہ خیال بھی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو وحی نازل ہونے سے پہلے قرآن کا علم حاصل تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اپنے الفاظ ومعانی کے ساتھ اللہ کا کلام ہے۔ اس میں سے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ پر اقراء کی آیات نازل ہوئیں۔ اس کے بعد تیئیس ۲۳ سال تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔ اللہ عزوجل نے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نزول قرآن سے پہلے قرآن نہیں جانتے تھے۔ مثلاً ارشاد ہے:

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ... الشوری... ٥٢

''اسی طرح ہم نے آپ پر اپنے حکم سے روح (یعنی قرآن) کی وحی کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے؟''

اس سے معلوم ہوا کہ صوفیہ کا یہ کہنا درست نہیں کہ آپ ﷺ وحی نازل ہونے سے پہلے بھی قرآن سے واقف تھے۔ یہ تو بغیر علم کے (اپنے پاس سے) باتیں بنا کر اللہ کے ذمہ لگانے میں شامل ہے۔ اسی طرح صوفیہ یا دوسرے جو بھی یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غیب جانتے تھے' یہ غلط گمراہی اور کفر والی بات ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔ اس کی دلیل اللہ عزوجل یہ فرمان ہے:

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ... النمل... ٦٥

''اے پیغمبر!) کہہ دیجئے آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔)''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ